نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے لئے سفارشات جاری کردیں جو ماہ اپریل کے آخر تک قابلِ عمل ہیں

لاہور:14اپریل2023( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ امسال صوبہ پنجاب میں قریباً40لاکھ ایکڑ پر کپاس کی کاشت کی جارہی ہے۔وفاقی حکومت نے کپاس کی بوائی سے قبل سپورٹ پرائس **8500** روپے فی **40** کلوگرام مقرر کردی ہے جس سے کاشتکاروں کے لئے کپاس کے کاشت ایک منافع بخش ثابت ہوگی اور یہ کپاس کی فصل کی بحالی میں معاون ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ حکومت پنجاب کپاس کے بیج تھیلے پر 1 ہزار روپے فی بیگ سبسڈی فراہم کررہی ہے۔یہ سبسڈی تھیلوں میں موجود واؤچر کے ذریعے کاشتکاروں کوفراہم کی جارہی ہے۔اس ضمن میں کپاس کی منظورشدہ اقسام **بی ایس-15 ،سی آئی ایم-663 ،سی کے سی-1 ،سی کے سی-3 ،ایف ایچ-490،آئی یو بی-2013 ،ایم این ایچ-1020 ،نجی-11 ،نیاب-545،نیاب-878،نیاب-1048**،نیاب کرن کی کاشت پر رجسٹرڈ کاشتکاروں کو5ایکڑ تک سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔کاشتکار **15اپریل تا 10 مئی** تک کاشتہ فصل کیلئے فی ایکڑ پودوں کی تعداد 17ہزار 5سو سے 20ہزار تک اور درمیانی فاصلہ 9 سے 12انچ رکھیں۔کپاس کی کاشت کیلئے زرخیز میرا زمین کا انتخاب کریں۔زمین کی تیاری اس طرح کی جائے کہ کھیت ہموار،زمین نرم اور بھربھری ہو۔کاشتکار کپاس کی دوسری منظورشدہ بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے،زمین کی قسم،پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملے کے مشورہ سے کریں۔بی ٹی اقسام کے ساتھ 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام بھی کاشت کریں تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا ہو سکے۔اگر بیج کا اُگاؤ75فیصد یا زیادہ ہو تو کاشت کیلئے بُرا اترا ہوا6 کلوگرام جبکہ بُردار بیج 8 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔کاشتکار بوائی سے قبل بیج کو مناسب کیڑے مار دوائی لگالیں تاکہ فصل ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں بالخصوص سفید مکھی کے حملے سے محفوظ رہے۔بیج کو بیماریوں سے بچانے کیلئے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کُش زہر بھی لگالیں۔کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹریوں پر کریں جس کیلئے مشینی طریقہ استعمال کریں یا ہاتھ سے چوپا لگائیں۔اگر کپاس کی کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب پودوں کا قد ایک سے دوفٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھادیں،پٹریوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان،کھادوں کا استعمال بہتر،پانی اور بارشوں سے ہونے والے نقصان سے بھی بچت ہوتی ہے۔ڈرل سے کاشتہ فصل کیلئے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا35دن بعد اور بقیہ 12 سے 15 دن کے وقفے سے کریں۔پٹریوں پر کاشتہ فصل کیلئے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا4 دن،دوسرا،تیسرا اور چوتھا پانی6 تا7 دن کے وقفے سے جبکہ بقیہ پانی 12 دن کے وقفے سے حسبِ ضرورت لگائیں۔کاشتکار پودوں کی تعداد پوری کرنے کیلئے چھدرائی کے عمل سے زائد پودے نکال دیں۔چھدرائی کا عمل بوائی کے 20 تا25دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ میں مکمل کریں قیمت پر حاصل کرسکتے ہیں۔

☆☆☆☆